نیک صحبت کی ضرورت

”وہ شخص بڑا قسمت ور اور خوش نصیب ہے جس کو کوئی ایسا ربانی عالم اور طبیب حاذق میسر آجائے جو اس کو متنبہ کرے، اور ان بعض اخلاقی کمزوریوں اور مخفی بیماریوں سے آگاہ کرے اور ان سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ تجویز کرے، اور اس کو آسان اور ممکن العمل بناوے، اس کا نور باطن مستفید و مریض میں سرایت کرے، اس کی صفات و خصوصیات کا اس پر پرتو پڑے، اس کے محاسبۂ نفس اور خوف و خشیت کو دیکھ کر وہ عبرت اور سبق حاصل کرے۔

اگر کسی کو یہ صحبت میسر نہ آئے تو اس کو بہت ہشیار رہنے کی ضرورت ہے، وہ اپنے نفس اور باطنی حالات پر خصوصی توجہ دے، اور ایک صاحب بصیرت نقاد یا غیر جانب دار حاکم یا اتالیق بن کر اس کا جائزہ لیتا رہے اور اپنی روحانی بیماریوں اور کمزوریوں سے واقف ہونے کی کوشش کرے۔“

(دستور حیات: ۲۱۸-۲۱۹)

www.abulhasanalinadwi.com